© rasailojaraid.com

ZAKIR HUSAIN LIBRARY JAMIA NAGAR NEW DELHI-110025

نظرات

افسوس ہے ہمارے عزیز دوست اور بچپن کے ساتھی جناب اعجاز صدیقی کا پچھلے دنوں بمبئی میں اچانک انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مولانا سیماب اکبرآبادی کے فرزند ارجمند اور اون کے خاص تربیت یافتہ تھے۔ اردو کے بلند پایہ اور قادر الکلام شاعر تو تھے ہی، بڑی بات یہ ہے کہ فن کے اصول و فروع اور اوس کے رموز و نکات اور زبان کے قواعد اور اوس کے مصطلحات پر اون کی نگاہ وسیع اور دقیق تھی اس بنا پر وہ نقاد بھی بہت اچھے تھے۔ نثر بھی شگفتہ لکھتے تھے۔ تقسیم کے بعد آگرہ کے حالات ناقابل برداشت ہوئے اور وہاں رہنا دشوار ہوگیا تو بمبئی منتقل ہوگئے۔ یہاں اون کو سخت پریشانیوں اور دشواریوں سے سابقہ پیش آیا، لیکن انھوں نے بڑی ہمت اور جوانمردی سے ان سب کا مقابلہ کیا۔ "شاعر" کو نہ صرف یہ کہ جاری رکھا اوس کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوششوں میں لگے رہے اور آخر کار بمبئی ایسے غدار شہر میں اپنا ایک خاص مرتبۂ و مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے اون کو اردو سے عشق تھا۔ تقسیم کے نتیجہ میں اوس پر جو بپتا پڑی تھی مرحوم عمر بھر اوس کا ماتم کرتے اور اوس کی اصلاح کی جد و جہد کرتے رہے۔ طبعاً بڑے خوش خلق، غیور و خود دار، باوضع اور نہایت محنتی اور جفاکش انسان تھے۔ اون کی وفات سے اردو اپنی فوج کے ایک بہت بڑے مجاہد سے محروم ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ اون کو مغفرت و بخشش کی نعمتوں سے نوازے۔

© rasailojaraid.com